N 603

Seat No. | | | | | | | |

2022 III 15 1030 **-N 603-** URDU (04) (FIRST LANGUAGE) (U)

(REVISED COURSE)

Time : 3 Hours (Pages 19) Max. Marks : 80

ہدایات :

(۱) سرگرمی نامے میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔

(۲) تحریری حصّہ کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لئے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں۔ اس لئے وقت ضائع نہ کریں۔

(۳) سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے اس لئے ہدایات بغور پڑھیں۔

(۴) سرگرمی نامے کا تحریری حصّہ جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، مؤثر انداز بیان، پُرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، برمحل موزوں اشعار، محاورے، کہاوتیں اور بولی کا صحیح استعمال، اِملا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

(۵) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

P.T.O.

حصہ 1 — نثر: کُل نمبرات : 18

۱۔ (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے ذیل کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 7

(۱) حضرت سلمان فارسیؓ سے متعلق رواں خاکہ مکمل کیجیے : 2

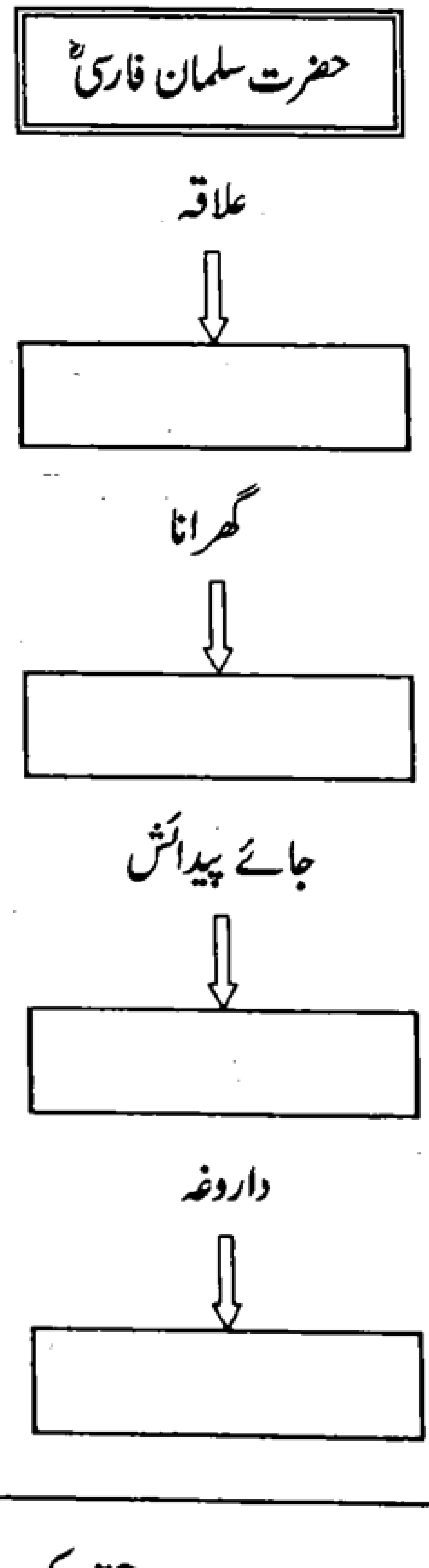

اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے ہمیشہ حق کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ اُن کی استقامت اور ثابت قدمی میں اس راہ کے مصائب کبھی مانع نہیں

ہوتے اور وہ تمام تکلیفوں کا سامنا کرتے ہوئے آگے بڑھتے رہتے ہیں۔ انہیں اپنی ذات کا خیال رہتا ہے نہ مال و متاع کی فکر۔ عیش و آرام کی لذتوں میں اُن کا دل للچاتا ہے نہ صحراؤں اور پہاڑوں میں گھبراتا ہے۔ اُنہیں دُھن رہتی ہے تو بس تلاشِ حق کی۔ حضرت سلمان فارسیؓ کا شمار ایسے ہی لوگوں میں ہوتا ہے۔ حق کو پانے کے لیے انہوں نے جو پریشانیاں برداشت کیں، ان کا ذکر صحابہؓ کی سیرت پر لکھی ہوئی مختلف کتابوں میں موجود ہے۔

ایران قدیم زمانے ہی سے علم و ہنر کا مرکز رہا ہے۔ اِنسانی تمدّن کا سورج ابھی نِصف النہار پر بھی نہ پہنچا ہوگا کہ وہاں کی تہذیب و معاشرت کے چرچے عام ہونے لگے تھے۔ مجوسیوں نے زرتشتی مذہب کو عام کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی تھی۔ دنیا کے اوّلین حکومتوں کا قیام وہیں عمل میں آیا۔ ساتویں صدی عیسوی میں ساسانی حکومت میں سیاسی تبدیلیاں ہوئے اور فوجی نظام کو ترقی دی گئی۔ حضرت سلمان فارسیؓ ان تبدیلیوں کو دیکھتے رہے مگر حق کو پانے کی لگن اُن کے دل میں کروٹیں لیتی رہی۔

حضرت سلمانؓ کے والد یوذخشان بن میرسلانِ اصفہان کے ایک گاؤں جِیان کے ایک بڑے مجوسی زمین دار تھے۔ کسی وجہ سے انہوں نے جیان سے ترک وطن کرکے ہُرمُز میں سکونت اختیار کرلی تھی۔ اسی گاؤں میں حضرت سلمانؓ پیدا ہوئے۔ ان کا پہلا نام ماہویہ تھا۔ وہ اپنے والد کے لیے دنیا کی ساری چیزوں سے زیادہ محبوب تھے۔ اسی لیے بچپن سے ان کا بہت زیادہ خیال رکھا جاتا تھا۔

انہوں نے کم عمری ہی میں مجوسیت کی اس قدر تعلیم حاصِل کر لی تھی کہ انہیں آتش کدے کا داروغہ بنا دیا گیا۔ مگر وہ اِس مذہب سے مطمئین نہیں تھے۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ حضرت سلمانؓ کے والد نے کِسی کام کے لیے انہیں کھیت میں جانے کے لیے کہا۔ کھیت کے راستے میں ایک گرجا گھر تھا۔ حضرت سلمانؓ کھیت میں جانے کی بجائے اُس گرجا گھر میں چلے گئے اور دیرشام تک وہیں رہے۔ گرجا گھر کے رسومات اور عبادات کے طریقے سے وہ بہت متاثر ہوئے۔ گھر لوٹ کر انہوں نے ساری روداد اپنے والد کو سنائی۔ یہ سُن کر وہ بہت برہم ہوئے اور حضرت سلمانؓ کے پیروں میں بیڑیاں ڈال دیں۔

(۲) والد کے برہم ہونے اور حضرت سلمانؓ کو بیڑیاں پہنانے کی وجہ لکھیے۔ 2

(۳) حق کی تلاش میں سرگرداں رہنے والے لوگوں کے بارے میں اپنی ذاتی رائے دیجیے۔ 3

(ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے ذیل کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے: 7

(۱) شبکی خاکہ مکمل کیجیے: 2

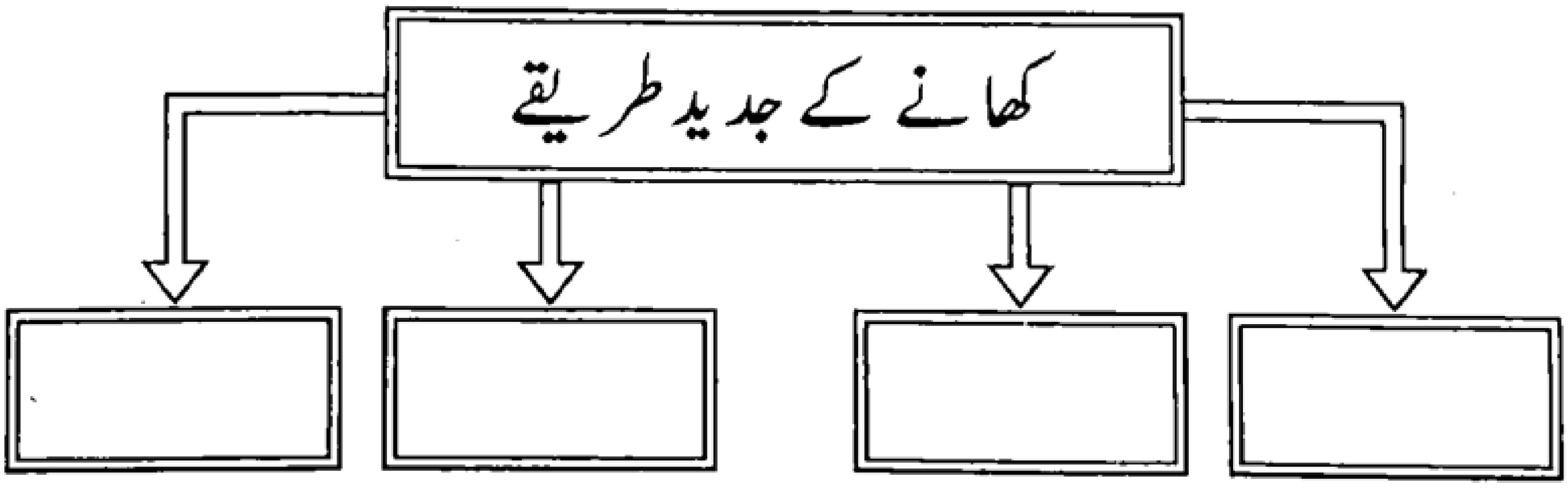

ایک زمانہ تھا کہ لوگ فرش پر دسترخوان بچھاتے، آلتی پالتی مار کر بیٹھتے اور ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کھانا کھاتے۔ پھر جو زمانہ بدلا تو ان

کے نیچے کرسیاں اور سامنے میز بچھ گئی جس پر کھانا چن دیا جاتا۔ پہلے وہ سر جوڑ کر کھاتے تھے، اب سروں کے درمیان فاصلہ نمودار ہوا اور روبرو بیٹھا ہوا شخص مد مقابل نظر آنے لگا۔ مگر زمانہ کبھی ایک حالت میں قیام نہیں کرتا۔ چنانچہ اب کی بار جو اس نے کروٹ بدلی تو سب سے پہلے پلیٹ کو ہتھیلی پر سجا کر اور سروقد کھڑے ہوکر طعام سے ہم کلام ہونے کی روایت قائم ہوئی۔ پھر ٹہل ٹہل کر اُس پر طبع آزمائی ہونے لگی۔ انسان اور جنگل کی مخلوق میں جو ایک واضح فرق پیدا ہو گیا تھا کہ انسان ایک جگہ بیٹھ کر کھانا کھانے لگا تھا جبکہ جنگلی مخلوق چراگاہوں میں چرتی پھرتی تھی اور پرندے دانے دُنکے کی تلاش میں پورے کھیت کو تختۂ مشق بناتے تھے، اب باقی نہ رہا اور مدّتوں کے بچھڑے ہوئے سینہ چاکانِ چمن ایک بار پھر اپنے عزیزوں سے آ ملے۔

اگر مجھ سے پوچھا جائے کہ کیا ہماری تہذیب کا گراف نیچے سے اوپر کی طرف گیا ہے تو میں کہوں گا کہ بے شک ایسا ہرگز نہیں ہوا ہے کیوں کہ ہم نے فرش پر چوکڑی مار کر بیٹھنے کی روایت ترک کر کے، کھڑے ہوکر اور پھر چل کر کھانا کھانے کے وتیرے کو اپنا لیا ہے جو چرنے اور دانہ دنکا چگنے ہی کا ایک روپ ہے۔ کسی بھی قوم کے اوپر جانے یا نیچے آنے کا منظر دیکھنا مقصود ہو تو یہ نہ دیکھیے کہ اس کے قبضۂ قدرت میں کتنے علاقے اور خزانے آئے یا چلے گئے، فقط یہ دیکھیے کہ اس نے طعام اور شرکائے طعام کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

(۲) مصنّف کے نزدیک کسی قوم کے اوپر جانے یا نیچے آنے کا پیمانہ لکھیے۔ 2

(۳) کھانے کے قدیم اور جدید طریقوں میں سے آپ کے پسندیدہ طریقے پر اِظہارِ خیال کیجیے۔ 3

(ج) درج ذیل غیر درسی اِقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے: 4

(۱) درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے: 2

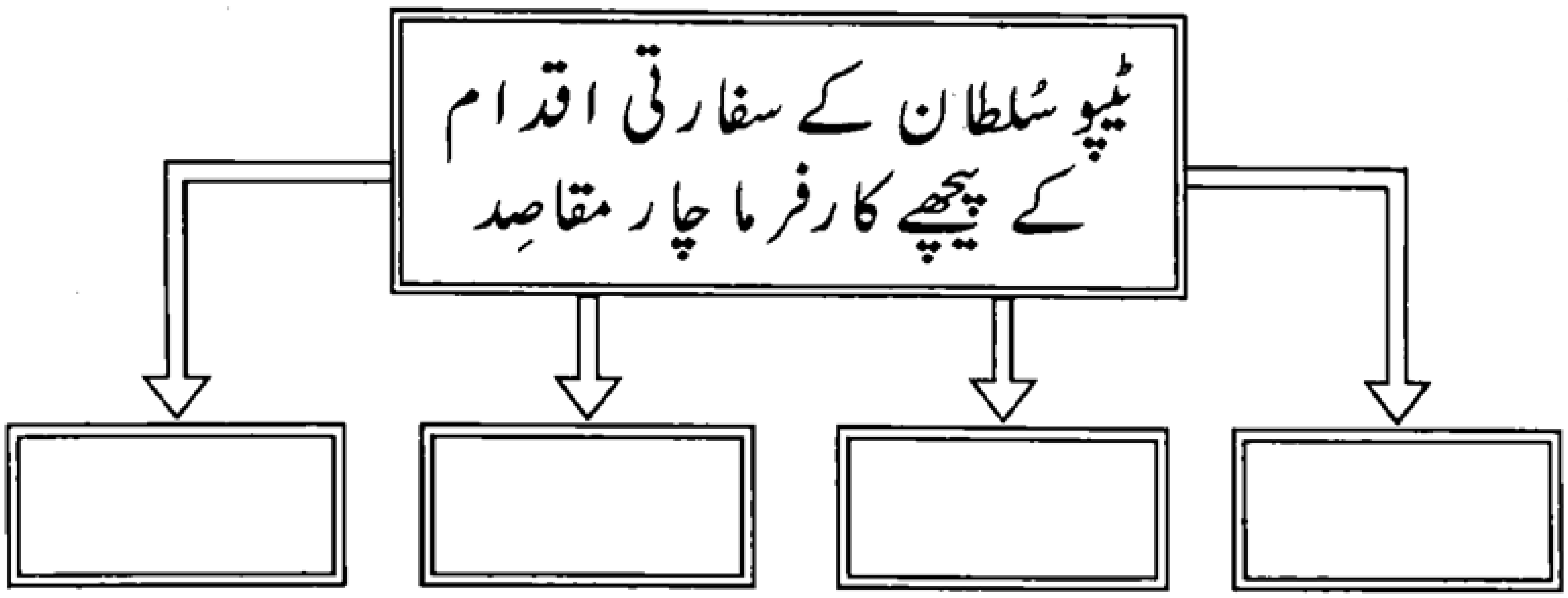

ٹیپو سُلطان کی شخصیت بہت جامع تھی۔ اسی کے مجاہدانہ جذبات کے پیچھے ایک دردمند دل اور دلنواز شخصیت تھی، جِسے دین کی اعلیٰ قدروں کے احترام نے اور زیادہ دلکش بنا دیا تھا۔ اس نے انگریزوں کے خلاف تحریک کو پوری سیاسی بصیرت، عسکری مضبوطی اور بین الاقوامی تعاون کے ساتھ آگے بڑھانے کی کوشش کی۔

عثمانیوں سے روابط قائم کیے اور اپنے سفیروں کو فرانس، ترکی، ایران اور دوسرے ممالک بھیج کر بین الاقوامی سطح پر فضا ہموار کرنے کی کوشش کی۔ نپولین نے انگریزی اقتدار ختم کرنے میں ٹیپو سلطان کی معاونت کی۔ کافی تعداد میں فرانسیسی افسر ٹیپو سلطان کی فوج کی ترتیب کے لیے ہندوستان آئے۔ جب ۱۷۹۷ء میں انقلاب فرانس کی یادگار میں جمہوریت پسندوں کی انجمن بنائی گئی تو ٹیپو سلطان کا نام آزاد شہریوں کی فہرست میں شامل کیا گیا۔ ان سفارتی اقدام کے پیچھے سیاسی و معاشی، تجارتی اور صنعتی مقاصد کارفرما تھے۔ وہ پہلا ہندوستانی تھا جس نے مغربی صنعت و حرفت کے وسیع امکانات کا اندازہ لگایا تھا۔ اس نے ساحلی علاقوں اور شہروں میں فیکٹریاں اور تجارتی کمپنیاں قائم کیں۔ سِلک، شکر، کاغذ کے کارخانے قائم کیے۔ دیہی صنعتوں کو تقویت پہنچائی۔ ۱۷۹۴ء میں ٹائپ کا پریس قائم کیا اور اردو زبان کا اخبار جاری کیا۔

(۲) 'ٹیپو سلطان کی شخصیت جامع تھی' اپنی رائے دیجیے۔

حصہ 2 — نظم : کُل نمبرات : 16

۲۔ (الف) درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے : 6

(۱) شبکی خاکہ مکمل کیجیے : 2

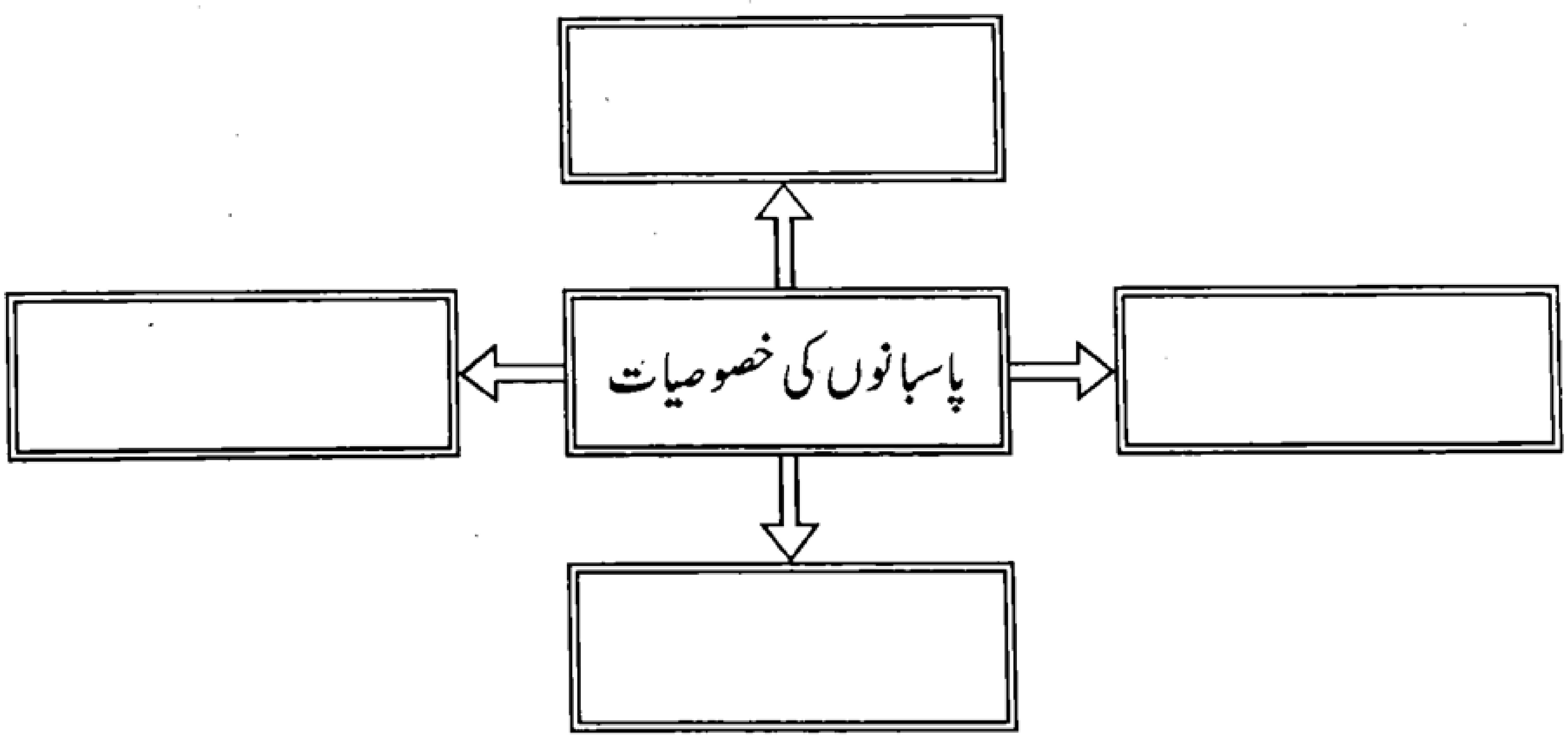

اُٹھے پھر ترا نام لے کر جواں کچھ — جری، حوصلہ مند، سچّے جیالے
ہلا ڈالے ایوان اک سلطنت کے — ترے پاسباں تھے بڑی آن والے
تری واپسی کر رہی تھی یہ اعلان — کہ مٹتے نہیں ظلمتوں سے اُجالے

سہے جو ستم، بن گئے سب فسانہ — تلافی کا اب آ رہا تھا زمانہ
ہوئی آہ، لیکن یہ کیسی تلافی — دوبارہ مِلا جنگلوں میں ٹھِکانہ
صلیب ایک باقی تھی جو ماتا کی — اسے بھی تو لازم تھا تنہا اٹھانا

عجب ہیں یہ اسرارِ وصل و جدائی   کہ منزل کو پا کر بھی منزل نہ پائی
یہ کیسا ستم تھا کہ عِفت کی دیوی   ثبوت اپنی عفت کا دینے کو آئی
وہ شعلے کی مانند شعلوں سے گذری   وہ بجلی سی بن کر زمیں میں سمائی

(۲) سیتا کی اگنی پریکشا سے متعلق مختصر معلومات لکھیے۔ 2

(۳) اقتباس سے صنعت تضاد کا شعر تلاش کرکے لکھیے اور متضاد الفاظ کی نشان دہی کیجیے۔ 2

(ب) درج ذیل درسی غزل کو پڑھ کر دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے: 6

(ا) درج ذیل شعری اقتباس سے سرگرمیاں مکمل کیجیے: 2

(i) وہ شئے جو شاعر کو کبھی تنہا نہیں ہونے دیتی۔ ☐

(ii) وہ جگہ جہاں سے شاعر سورج بن کے نکلے گا۔ ☐

(iii) وہ شئے جس میں شاعر نظر آئے گا۔ ☐

(iv) وہ استعارہ جو شاعر نے خود کے لیے استعمال کیا ہے۔ ☐

بدن کچلا گیا تو دل کی تابانی سے نکلوں گا
میں سورج بن کے اک دن اپنی پیشانی سے نکلوں گا

نظر آجاؤں گا میں آنسوؤں میں، جب بھی رووٴ گے
مجھے مٹی کیا تم نے تو میں پانی سے نکلوں گا

میں ایسا خوب صورت رنگ ہوں دیوار کا اپنی
اگر نکلا تو گھر والوں کی نادانی سے نکلوں گا

ضمیرِ وقت میں پیوست ہوں میں پھانس کی صورت
زمانہ کیا سمجھتا ہے کہ آسانی سے نکلوں گا

یہی اک شئے ہے جو تنہا کبھی ہونے نہیں دیتی
ظفؔر مر جاؤں گا جس دن پریشانی سے نکلوں گا

(۲) شاعر نے زمانے کو جو چیلنج کیا ہے، اُسے اپنے الفاظ میں واضح کیجیے۔ 2

(۳) یہی اک شئے ہے جو تنہا کبھی ہونے نہیں دیتی
ظفؔر مر جاؤں گا جس دن پریشانی سے نکلوں گا

اس شعر کا مطلب اِس طرح بیان کیجیے کہ شعر کا حُسن واضح ہو جائے۔ 2

(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 4

(۱) درج ذیل خاکہ مکمّل کیجیے : 2

رباعی سے ہم معنی الفاظ

مقام	سُست رفتار	کوشش	عیش

نَفَس جب عشرتوں میں کھو جاتا ہے آدمی سُست گام ہو جاتا ہے
سعیِ منزلِ طلب کو جاری رکھیے نہ ہلائیں تو پاؤں سو جاتا ہے

(۲) عشرتوں میں کھوئے نفس کے اثرات لکھیے۔ 2

حصہ 3 — اِضافی مطالعہ : کُل نمبرات : 6

۳۔ درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے : 6

(۱) ڈرامہ ''قِصہ سوتے جاگتے کا'' کے کردار ابوالحسن کا تعارف تحریر کیجیے۔ 3

(۲) ڈرامے سے اپنے کسی پسندیدہ کردار پر روشنی ڈالیے۔ 3

(۳) ابوالحسن کے دوستوں اور دوستی کے نظریے سے متعلق اپنی رائے دیجیے۔ 3

حصہ 4 — قواعد: کُل نمبرات : 16

۴۔ (الف) درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 10

(۱) ذیل کے جملوں سے مفرد، مرکب اور مخلوط جملے کی شناخت کیجیے : 2

(i) دو کمروں کے اس گھر میں نو افراد رہ رہے تھے۔

(ii) سماجی دوریاں ختم ہونے لگی تھیں اور ثقافتی رِشتے مضبوط ہونے لگے تھے۔

(۲) درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے : 2

(i) قسم کھانا

(ii) باتیں بنانا۔

(۳) درج ذیل کہاوتوں کو مکمل کیجیے : 2

(i) اُلٹا چور ــــــــــــــــــ

(ii) ناچ نہ جانے ــــــــــــــــ

(۴) درج ذیل اصنافِ سُخن کی تعریف لکھیے : 2

(i) نعت

(ii) رُباعی

(۵) درج ذیل صنعت کی تعریف مع مثال لکھیے : 2

☆ صنعتِ تلمیح

(ب) درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 6

(۱) (i) اسکول کا زمانہ اِنتہائی عسرت میں بسر ہوا 1

(حرفِ جار لکھیے)

(ii) تحریک آزادی کا درخت برگ و بار لایا۔

(واؤ عطف کا لفظ تلاش کر کے لکھیے)

(۲) درج ذیل جملے میں مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کیجیے : 1

بیلوی کی سمجھ میں بات آ گئی

14/N 603

1 (۳) درج ذیل فقروں کے لیے مناسب لفظ لکھیے :

(i) رہبری کرنے والا ـــــــــــــــ

(ii) خطبہ دینے والا ـــــــــــــــــــ

1 (۴) (i) درج ذیل الفاظ کی واحد/جمع لکھیے :

(1) شہزادہ

(2) مجالس

1 (ii) درج ذیل الفاظ کے متضاد لفظ لکھیے :

(1) خوشی

(2) رات

1 (۵) درج ذیل سابقے اور لاحقے سے ایک ایک بامعنی لفظ بنایئے :

سابقہ ــ با

لاحقہ ــ مند

حصہ 5 — اطلاقی، تحریری مہارت کی سرگرمیاں : کُل نمبرات 24

۵۔ (الف) درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے : 6

(ا) درج ذیل اشتہار کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔

صفائی کی عادت، ہے صحت کی ضمانت

صفائی بیداری مہم

ایک اچھے شہری کی حیثیت سے اپنے اطراف کی صفائی کے

آپ بھی ذمہ دار ہیں۔ اس لیے آپ کی شرکت ضروری ہے۔

- تاریخ — ۲، اکتوبر 2021
- وقت — صبح 9 سے 12
- آغاز — مہاتما گاندھی پُتلا
- اختتام — چار ہتا تما چوک۔ سولاپور

زیر اہتمام — کرسٹل اسوسی ایشن سولاپور

نوٹ : مہمانان، نعرے، افتتاح بدست، دیگر شامل مشترک ادارے وغیرہ نکات کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

غیر رسمی خط		رسمی خط
اپنے دوست رسہیلی کو خط لِکھ کر اسے مہم کی اہمیت سے واقف کرائیں اور اس میں شامل ہونے کی ترغیب دیں۔ مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔	یا	اپنے علاقے کے ٹرافک پولس آفیسر سے مہم کے دوران ٹرافک کے معقول انتظام کی درخواست کیجیے۔ مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

یا

(۲) ذیل کے اقتباس کو غور سے پڑھ کر خلاصہ لکھیے : 6

'نظم' عربی زبان کا لفظ ہے۔ لُغت میں اس کے معنی ہیں لڑی میں موتی پِرونا۔ ادبی اصطلاح کے طور پر نظم کا لفظ دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے، ایک تو یہ لفظ نثر کی ضد کے طور پر بولا جاتا ہے یعنی ہر وہ کلام جو نثر نہ ہو، نظم ہو۔ دوسرے مفہوم کے مطابق نظم شاعری کی اس صنف کو کہتے ہیں جس میں کسی خاص موضوع پر تسلسل کے ساتھ اظہار کیا جائے۔ موجودہ دور میں ہیئت کے اعتبار سے نظم کی تین قسمیں مقرر کی گئی ہیں۔ پابند نظم، معرّیٰ نظم اور آزاد نظم۔ پابند نظم ایسی نظم ہے جس میں بحر کے استعمال اور قافیوں کے ترکیب میں مقررہ اصولوں کی پابندی کی گئی ہو۔ مربع، مخمس، مسدس، ترکیب بند، ترجیع بند، گیت وغیرہ بھی پابند نظم ہی کی مختلف شکلیں ہیں معرّیٰ نظم ایسی نظم ہے جس کے تمام مصرعے وزن کے لحاظ سے برابر ہوں مگر اس میں قافیے

استعمال نہیں کیے جاتے۔ آزاد نظم ایسی نظم ہے جس میں نہ تو قافیے کی پابندی کی گئی ہو اور نہ بحر کے استعمال میں مروّجہ اُصولوں کا لحاظ رکھا گیا ہو۔ بلکہ مصرعے چھوٹے بڑے ہوں۔

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 10

(ا) ذیل کے نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے : 5

فیض کمپیوٹر کلاسیس

دودھ بازار، ناسِک

سیکھو! ماہر بنو! کماؤ!

وقت : طلباء کی سہولت کے لحاظ سے

فیس : قسط وار ادائیگی کی سہولت کے ساتھ

خصوصیات : لڑکے اور لڑکیوں کے لئے علیحدہ انتظام
لڑکیوں کے لیے خاتون انسٹرکٹر

رعایت : دسویں بارہویں میں ۸۰ فی صد سے زائد نمبرات
لینے والے طلبہ کو فیس میں ۲۰ فی صد رعایت

کورسیس : ڈی ٹی پی (DTP)
ایم ایس سی آئی ٹی (MSCIT)
اکاؤنٹنگ، فوٹوشاپ، آٹوکیڈ

تفصیلات کے لئے رابطہ کریں:

فیض کمپیوٹر کلاسیس
دودھ بازار، ناسِک

(۲) درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے : 5

ضلع پونہ (مہاراشٹر) ۔۔۔ چائے کی دکان میں گیس سلنڈر دھماکہ ۔۔۔۔ ۲۵ افراد کی ہلاکت ۔۔۔ ۱۵۰ زخمی ۔۔۔ آس پاس کی عمارتوں کو شدید نقصان ۔۔۔ چائے کی دکان کے قریب بارود گودام ۔۔۔۔ جلیٹن کو آگ لگنا ۔۔۔۔ ہجوم ۔۔۔۔ ہلاکتیں ۔۔۔ لوگوں کی مدد ۔۔۔ حکومت کا مرنے والوں اور زخمیوں کے لیے مدد کا اعلان ۔۔۔۔

(۳) ذیل کے نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے : 5

چار دوست ۔۔۔۔ سفر پر جانا ۔۔۔ راستے میں خزانہ ملنا ۔۔۔ خزانہ تقسیم کرنے کا منصوبہ ۔۔۔ پہلے کھانا کھانے کا ارداہ ۔۔۔۔ ایک دوست کو کھانا لانے شہر بھیجنا ۔۔۔۔ تینوں دوستوں کی نیت میں کھوٹ آنا ۔۔۔ ساتھی کے قتل کا منصوبہ ۔۔۔ کھانے میں زہر ۔۔۔۔ ساتھی کا قتل ۔۔۔۔ زہر ملا ہوا کھانا کھانا ۔۔۔ سب کا مر جانا ۔۔۔۔

(ج) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے : 8

(۱) اگر امتحان نہ ہوتے !

(۲) کسان کی آپ بیتی

(۳) آن لائن طرزِ تعلیم — فوائد اور نقصانات۔